بنتِ مولانا محمد گُل شیر شہید کی رحلت

حافظ نصیرالدین

دنیا سے ہر ایک کو جانا ہے مگر بعض حضرات کا دنیا سے جانا ہزاروں لوگوں کو مغموم بنا دیتا ہے کیوں نہ ہو خود قرآن وحدیث سے بھی اس طرح کی سینکڑوں باتیں معلوم ہوتی ہیں کہ کچھ اللہ کے برگزیدہ لوگوں کے دنیا سے جانے پر آسمان بھی روتا ہے اور زمین بھی روتی ہے۔ ہمارے خیال کے مطابق کچھ اسی طرح کی ہستی شہیدِ آزادی، شہیدِ احرار و شہیدِ ختمِ نبوت حضرت مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کی صاحبزادی، حضرت مولانا عطاء اللہ مرحوم کی اہلیہ اور حضرت مفتی ہارون مطیع اللہ صاحب کی والدہ کی بھی تھی۔ جنہوں نے زندگی بھر صبر وشکر اور دین پر قائم رہنے کے ساتھ اپنے آپ کو ثابت قدم رکھا۔ ۱۹۳۵ء میں آپ کی ولادت ہوئی اور ۱۹۴۴ میں حضرت مولانا محمد گل شیر شہید کی الم ناک شہادت کا واقعہ پیش آیا۔ اس طرح ۹ سال کی عمر میں یتیم ہونے کے بعد سے لے کر زندگی کے آخری لمحات تک مشنِ گل شیر شہیدؒ یعنی زندگی کے ہر معاملے میں اسلام کو مقدم رکھا۔ نہایت ہی غیرت مند، خوددار اور کسی کے سامنے ہرگز ہرگز اپنی مشکل کو ذکر نہ فرمانے والی عابدہ، زاہدہ اور مکمل شرعی پردہ فرمانے والی خاتون تھیں۔

راقم الحروف بچپن میں مرحومہ کے گاؤں ملہووالی ضلع اٹک میں زیرِ تعلیم رہا چونکہ اُن کے بیٹے دیگر شہروں کے دینی مدارس میں زیرِ تعلیم تھے اور انہوں نے اپنے فرزندوں مولانا زکریا کلیم اللہ، مفتی ہارون مطیع اللہ، مولانا مکی امداد اللہ اور قاری حاجی حماد اللہ کو صغرسنی میں ہی مدرسوں میں داخل کرا دیا تھا۔ لہٰذا ملہووالی میں واقع دینی مدرسوں میں زیرِ تعلیم طلبہ کے ساتھ بے انتہا محبت فرماتیں۔ ہم طلبہ کے لیے گھر میں کھانا، لسّی، بیر اور گڑ وغیرہ تیار رکھتیں، کپڑے دھونے کے لیے بالٹیاں، صابن وغیرہ ہمہ وقت طلبۂ علوم دینیہ کے لیے موجود رہتا۔ گاؤں میں موجود دو عدد مدرسوں کے تمام طلبہ میں یہ بات مشہور رہتی کہ کچھ بھی کھانا ہو جس وقت جو ضرورت کی چیز مطلوب ہو تو ایک گھر موجود ہے کہ جہاں سے مل جائے گی۔ ملہووالی گاؤں میں اس وقت کے زیرِ تعلیم آج پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ تمام علماء اس بات کے گواہ ہیں کہ حضرت گل شیر شہیدؒ کی صاحبزادی حاتم طائی کی طرح سخی ہستی ہیں۔ راقم الحروف کے والد مولانا عبدالرحمٰن (چونترہ) بھی اس گاؤں میں زیرِ تعلیم رہے۔ وہ فرماتے کہ مرحومہ اور ان کے شوہر مولانا محمد عطاء اللہ مرحوم انتہائی عُسرت و تنگی کے باوجود صبر وشکر کے ساتھ زندگی بسر کر رہے تھے۔ علما، طلبہ کے لیے ان کا دسترخوان ہر وقت بچھا رہتا، آپ فرمایا کرتی تھیں کہ کاش میں مولانا

گل شیر شہیدؒ کا بیٹا ہوتی تو ان کی طرح دینِ حق کو پوری دنیا میں پھیلاتی، اوّلاً اللہ نے انہیں بیٹیاں عطا فرمائی تھیں مگر جب اللہ نے انہیں بیٹے عطا فرمائے تو مکمل طور پر انہیں دین کے لیے وقف کر دیا۔ آپ کے فرزندان جب عملی طور پر دین کی خدمت میں لگ گئے تو اللہ کے فضل سے ہمیشہ مسرور رہتیں۔ گزشتہ برس کراچی حضرت مفتی ہارون مطیع اللہ کے پاس جا کر دو مہینے تک قیام کیا اور ہر روز حضرت مفتی صاحب کا درس سماعت فرماتیں اور فرماتیں کہ الحمدللہ اب میری زندگی کا مقصد مکمل ہو چکا ہے۔ زندگی کے آخری بارہ تیرہ دن چھوڑ کر (جو کہ بیماری کے ایام تھے) پوری زندگی مہمان نوازی میں بسر فرما دی۔ راتوں کو اٹھ کر علما، طلبہ، مجاہدین اور اپنے پورے خاندان کے لیے خوب دعا فرماتیں گزشتہ چودہ پندرہ برسوں میں تو دور، دور سے علما، طلبہ اور عوام مرد حضرات پردے میں اور مستورات خدمت میں حاضر ہو کر دعائیں کرواتیں۔ مرحومہ کے بارے میں یہ بات مشہور تھی کہ نہایت ہی مستجاب الدعوات ہیں غرض کہ پوری زندگی حمیّت دینی میں بسر کر دی اور تقریباً ۸۰ کے قریب پوتے، پوتیوں، نواسے، نواسیوں، دامادوں، بیٹیوں اور بیٹوں کو مکمل طور پر دین کا داعی بنایا اللہ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ ۱۹؍ جون ۲۰۱۲ء کو علیل ہو کر چند دن پمز (کمپلیکس) اسلام آباد میں زیرِ علاج رہیں اور ۲۹؍ جون ۲۰۱۲ء کو جمعۃ المبارک کو انتقال و نماز جنازہ و تدفین ہوئی۔ یہ گاؤں کی تاریخی نمازِ جنازہ تھی۔ شدید گرمی کے باوجود اتنی بڑی نماز جنازہ شاید مولانا گل شیر شہیدؒ کی شہادت کے بعد گاؤں کے لوگوں نے نہیں دیکھی اور پھر انہیں حضرت مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کے قبرستان میں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹیاں، چار بیٹے اور ہزاروں علما، طلبہ و محبین سوگوار چھوڑے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی وفات کے ایک ہفتہ بعد جمعۃ المبارک مؤرخہ ۶؍ جولائی ۲۰۱۲ء کو آپ کے فرزند حضرت مفتی ہارون مطیع اللہ نواسہ مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کو حضرت شیر شہید کے جانشین کے طور پر اہل حق کی تمام جماعتوں اور علاقہ کی تمام برادریوں نے منتخب کیا۔

☆☆☆

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501